آسمانی مذاہب کی تاریخ

(History of the Heavenly Religions)

مذہب کا تعارف:

---پروفیسر ٹیلر کے نزدیک (روحانی ہستیوں پر ایمان) مذہب کہلاتا ہے۔یہ تعریف مذہب کے دائرہ کار کو محدود کرتا ہے۔

---قرآنی تعلیمات کی رو سے (مذہب اُن ہدایات اور احکامات کا نام ہے جو وقتاً فوقتاً اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کرام علیہم السلام کے ذریعے اپنے بندوں کی راہنمائی کے لئے بھیجے، جن کی تابعداری کرکے انسان دنیا اور آخرت کی زندگی کو بہتر بنا سکتا ہے)۔

مذاہب کی تقسیم:

مذاہب دو قسم پر ہیں: (۱) غیر الہامی یا غیر آسمانی مذاہب (۲) الہامی یا آسمانی مذاہب

---(۱) غیر الہامی یا غیر آسمانی مذاہب:

یہ وہ مذاہب ہیں جو وحی پر مبنی نہیں ہیں، یعنی جو وحی یا الہام کے ذریعے نازل نہیں ہوئے۔اِن کی آسمانی حیثیت مشکوک یا غیر ثابت شدہ ہے۔غیر الہامی مذاہب کی دو بڑی قسمیں آریائی مذاہب اور منگولی مذاہب ہیں۔

---(۲) الہامی یا آسمانی مذاہب:

یہ وہ مذاہب ہیں جو وحی پر مبنی ہیں، یعنی جو وحی یا الہام کے ذریعے نازل ہوئے۔درجہ ذیل تین مذاہب الہامی یا آسمانی ہیں: یہودیّت، عیسائیت، اسلام۔اِن میں سے مذہب اسلام کے ذریعے پہلے والے مذاہب منسوخ قرار پائے ہیں، اور اب عِند اللہ مذہب اسلام ہی واحد قابل قبول مذہب ہے۔

یہودیّت:

تعارف:

یہودیت یہودیوں یا بنی اسرائیل کا مذہب تھا۔بنی اسرائیل موسیٰ علیہ السلام کی قوم تھی۔عبرانی نسل سے تعلق کی بناء پر بنی اسرائیل کے عقائد اکثر و بیشتر عبرانی ہی تھے۔مصر میں ایک عرصہ گزارنے کی وجہ سے انہوں نے مصری عقائد بھی اپنا لئے تھے۔یہودیت سادہ مذہب تھا اور عربوں کے مذہب سے ملتا جلتا تھا۔حضرت موسیٰ علیہ السلام سے قبل بنی اسرائیل کثرت پرستی کا شکار تھی۔وہ خاندانی دیوتاوں، پتھروں، درختوں اور جانوروں کی عبادت کرتے تھے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مختصر حالاتِ زندگی:

آپؑ کے والد کا نام عمران اور والدہ کا نام یوکابرتھا۔موسیٰ علیہ السلام کی ولادت کے سال فرعون نے بنی اسرائیل کے نرینہ اولاد کو قتل کرنے کا

حکم دیا تھا۔ چنانچہ آپ کے پیدائش کے بعد آپ کی والدہ نے آپ کو ایک صندوق میں محفوظ کر کے سمندر میں ڈالا، جو کہ تیرتا ہوا فرعون کے شاہی محل میں پہنچ گیا۔ فرعون کی بیوی آسیہ نے فرعون سے اسرار کیا کہ اِس بچے کو اپنی اولاد کے طور پر پالا جائے۔ چنانچہ آپ کی تربیت فرعون کے شاہی محل میں ہوتی رہی۔ دوسری عورتوں کا دودھ نہ پینے کی وجہ سے آپ علیہ السلام کی والدہ کو دودھ پلانے کے لئے بُلایا گیا۔ اِسی طرح اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی والدہ سے دوبارہ ملایا۔ فرعون اور اُس کا مصری قوم بنی اسرائیل پر ظلم کرتا تھا، جو موسیٰ علیہ السلام کو ناگوار گزرتا تھا۔ اِس کے ردِ عمل میں آپؑ نے ایک مرتبہ اپنے ایک بنی اسرائیلی کی مدد کرتے ہوئے ایک مصری پر مُکّہ مارا جس کی وجہ سے فوری اُس کی جان نکل گئی۔ جب آپؑ وادی مقدس میں طور کی جانب جا رہے تھے تو آپؑ نے اُس جانب آگ کی روشنی دیکھی، جس کی طرف آپؑ چل پڑے۔ آگ کی طرف سے آپؑ کو اللہ تعالیٰ کی آواز آئی کہ میں تیرا پروردگار ہوں۔ یہاں آپؑ کو عصا اور یدِ بیضاء کا معجزہ مِلا۔ واپسی پر آپؑ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام فرعون کے سامنے پیش کیا۔ فرعون کو اِس پر غُصہ آیا اور اُس نے موسیٰؑ کے معجزات کے مقابلے میں شہر کے مایہ ناز جادوگروں کو جمع کیا۔ جب جادوگروں کو شکست ہوئی تو انہوں نے آپؑ پر ایمان لایا۔ فرعون کی دشمنی مزید بڑھ گئی۔ موسیٰؑ اپنی قوم کو بحیرۂ قُلزم کی طرف لے گئی۔ فرعون کا لشکر بنی اسرائیل کے پیچھے تھا۔ جب وہ دریا کے کنارے پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو دریا پر عصا مارنے کا حکم دیا۔ اِس پر دریا میں خشک راستہ بن گیا جس کے ذریعے موسیٰؑ اور آپؑ کی قوم بحفاظت دریا پار کر کے وادی سینا میں پہنچ گئے۔ جبکہ فرعون اور اُس کا لشکر دریا میں غرق ہوا۔ وادی سینا میں بنی اسرائیل کو من وسلویٰ کا طعام مل رہا تھا۔ موسیٰؑ کے کوہِ طور پر ۴۰ دن کے لئے اللہ کی ملاقات کے لئے جانے کے دوران بنی اسرائیل نے ایک بچھڑے کی عبادت کی۔ شرک اور ناشکری کی وجہ سے اُن پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا۔ وہ ۴۰ سال بیابانوں میں سرگرداں پھرنے کے بعد کنعان میں پہنچے۔ وہاں آپؑ کے بھائی حضرت ہارونؑ اور پھر آپؑ کا انتقال ہوا۔

یہودیوں کی مذہبی تقریبات ورسوم:

یہود صبح شام قربانی کرتے تھے جسے سوختی قربانی کہتے تھے۔ اُن کے معابد میں ہر وقت آگ جلتا تھا۔ سوختی قربانی گناہ کے کفارے کے طور پر کی جاتی تھی۔ یہود کا ہفتہ وار تہوار سبت کہلاتا تھا۔ اِس کا تعلق چاند سے تھا۔ اِس دِن قدیم یہودی کاروبار سے کنارہ کش ہو جاتے اور جنگ سے گریز کرتے۔ ہر ساتویں سال زمین بلا کاشت چھوڑ دی جاتی۔ ۴۹واں اور ۵۰واں سال بھی اہم تھا۔ غلاموں کو آزاد کرتے تھے اور زمینوں کو اصل مالکان کے حوالے کر دیتے تھے۔ یہودیوں کے ہاں عیدِ فصیح مصریوں سے رہائی کے یادگار کے طور پر منائی جاتی ہے۔ عیدِ فصیح کے بعد ۵۰ویں دِن یومِ خمسین منایا جاتا ہے۔ پیدائش کے بعد ہر لڑکے کا ختنہ کیا جاتا ہے۔ لڑکوں کے لئے ۱۳ سال کے بعد بلوغت کا تصوّر ہے۔ ۱۱ فروری کو ہامان کے ہاتھ سے بچ جانے کی خوشی میں پوریم مناتے ہیں۔ موجودہ اسرائیل کی سلطنت فلسطین میں قائم ہونے کے دِن سے اُس دِن یومِ ہاتسموت منایا جاتا ہے۔

یہودیوں کا طریقہ عبادت اور مذہبی کتاب:

یہود تین طریقوں سے عبادت کرتے تھے: قربانی، دُعا اور روزہ۔ اِس کے علاوہ یہود کے مجالس کو بھی عبادت کی حیثیت حاصل

تھی۔ یہودیوں کی مذہبی کتاب بائبل مقدس (جو کہ تمام عیسائیوں کی مذہبی کتاب ہے) کا ایک جز ہے جسے عہدِ قدیم یا Old Testament کہتے ہیں۔ عہدِ قدیم ۲۴ مقدس صحیفوں کا مجموعہ ہے۔ علمائے یہود نے اِسے مندرجہ ذیل تین حصّوں میں منقسم کیا ہے۔

(۱) تورات: بعض اوقات تورات سے مُراد سرسری طور پر کُل عہدِ قدیم ہوتی ہے۔ تاہم یہ عہدِ قدیم کا ایک جُز ہے۔ اِس کے اصلی حالت کو موسیٰ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ اصل تورات درج ذیل ۵ صحیفوں پر مشتمل ہے، جنہیں صحائف موسیٰ (یا صحائف خمسہ) کہتے ہیں:

۱۔ تکوین، ۲۔ خروج، ۳۔ لاویین، ۴۔ اعداد، اور ۵۔ تثنیہ۔

(۲) صحائف انبیاء: عہدِ قدیم کا دوسرا جُز صحائف انبیاء ہے، جو آٹھ صحیفوں پر مشتمل ہے۔ یہ دو اقسام پر مشتمل ہیں:

(الف) انبیائے اوائل: ۱۔ یوشع ۲۔ قضاۃ ۳۔ سموئل ۴۔ ملوک

(ب) انبیائے اواخر: ۵۔ اشعیاہ ۶۔ ارمیا ۷۔ حزقیال ۸۔ انبیائے اصاغر (جو ۱۲ صحیفوں پر مشتمل ایک صحیفہ شمار کیا جاتا ہے)

(۳) صحائف مقدسہ: عہدِ قدیم کا تیسرا جُز صحائف مقدسہ ہے۔ یہ کُل ۱۱ صحیفوں پر مشتمل ہے۔ جو تین اقسام میں منقسم ہیں:

(الف) صحف اشعار: ۱۔ مزامیر ۲۔ امثال ۳۔ ایوب

(ب) مجلّات خمسہ: ۴۔ نشید الانشاد ۵۔ راعوت ۶۔ مراثی ۷۔ کتاب جامعہ سلیمان ۸۔ استیر

(ج) بقیہ صحائف: ۹۔ دانیال، عزرا نحمیا (ایک صحیفہ کے مشتملات) ۱۰ اور ۱۱۔ ایام

تورات کی موجودہ مذہبی حیثیت:

اصل قدیمی تورات کو اپنی اصلی حالت میں اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب ماننا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ تاہم جدید تحقیق کے مطابق موجودہ تورات انسانی خلط ملط کا شکار ہو چکا ہے جو مزید اپنے اصلی حالت میں نہیں رہا۔ اس لئے موجودہ تورات منزّل من اللہ نہیں۔ اِس کے علاوہ قرآن مجید کے نزول کے بعد سب گذشتہ کتابیں اور صحیفے عمل کے اعتبار سے منسوخ ہیں، صرف اُن کے اصلی حالت کو منزّل من اللہ ماننا عقیدے کا جُز رہ گیا ہے۔